الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name :		Serial No :	32193
Address :		Date :	12/2/2017
Subject :		Contact No:	
Writer :	یاسر حسین	Email :	

MODE: **Regular**

hum dono aik office main kaam kartay hain main shadi shuda hain or wo urat baiwa hai or hum dono aik doosray ko pasand karty hain kia hm khufia nikah kar saktay hain ta k kisi ghalat kaam say bach jaien hum dono apnay ghar waloon ko yeh baat nahin bata saktay pls bata dain kia karain

ہم دونوں ایک آفس میں کام کرتے ہیں میں شادی شدہ ہوں اور وہ عورت بیوہ ہے اور ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں کیا ہم خفیہ نکاح کرسکتے ہیں تاکہ کسی غلط کام سے بچ جائیں ہم دونوں اپنے گھر والوں کو یہ بات نہیں بتا سکتے پلیز بتادیں کیا کریں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل مذکور لڑکی کا کفوء اور برابر کا ہو اور نکاح گواہوں کی موجودگی اور مہر مثل کیساتھ باضابطہ ایجاب وقبول کے ساتھ ہوا ہو تو اگرچہ یہ نکاح شرعاً درست منعقد ہوجائے گا مگر اولیاء کی رضامندی کے بغیر جوان لڑکے اور لڑکی کا اس طرح خفیہ نکاح کرنا بڑی جسارت بے شرمی اور بے حیائی کو فروغ دینے پر مبنی عمل ہے ایسا نکاح عموماً والدین اور بزرگوں کی دعاؤں سے خالی ہونے کی وجہ سے طلاق اور خلع پر منتج ہوجاتا ہے اس لئے سائل اور اسکی دوست پر لازم ہے کہ اپنے اولیاء کو اعتماد میں لیکر علانیہ نکاح کریں تاکہ آئندہ کی پیچیدگیوں سے بچا جاسکے۔

فی الھدایۃ: النکاح ینعقد بالایجاب والقبول بلفظین یعبر بھما عن الماضی لان الصیغۃ وإن کانت الخ (ج ۲ - ص ۳۰۵)۔

وایضاً فی الھدایۃ: اعلم أن الشھادۃ شرط فی باب النکاح لقولہ علیہ السلام لانکاح الا بشھود الخ (ج ۲ - ص ۳۰۶)۔

وفی الشامیۃ: ویندب إعلانہ أی اظھارہ والضمیر راجع إلی النکاح بمعنی العقد لحدیث الترمذی: أعلنوا ھذا النکاح واجعلوہ فی المساجد واضربوا علیہ بالدفوف (ج ۳ ص ۸)۔ واللہ اعلم

یاسر حسین عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
۲۲/۳/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/۳/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
محمد [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۳ ربیع الاول [illegible]

۳۲۱۹۳
۲۲/۳/۱۴۳۹ھ

14/12/17